

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۲۱ احسان
تفصیل ملل زین

قرآن مجید

E: 121-03-10-07

E: 121-03-10-17

اصلاح معاشرہ کی کلید

مؤلفہ

ڈاکٹر سیدہ لطیف النساء بیگم

پروفیسر و صدر شعبہ ریاضی

پی جی کالج آف سائنس

سیف آباد (عثمانیہ یونیورسٹی)

ماں صاحب ٹینک، حیدر آباد

500004

جملہ حقوق محفوظ

طبع اول ۱۴۲۷ھ - مطابق ۲۰۰۷ء

نام کتاب	:	قرآن مجید اصلاح معاشرہ کی کلید
مصنف	:	ڈاکٹر سیدہ لطیف النساء بیگم
صفحات	:	
تعداد	:	
کمپوٹر کتابت	:	مولانا محمد احسان اللہ
بہ اہتمام	:	
ناشر	:	

ملنے کے پتے

﴿۱﴾

﴿۲﴾

﴿۳﴾

﴿۴﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ (54:22)

اور بے شک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے

پس کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔۔۔۔۔؟؟؟

﴿وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ﴾ (39:55)

”اور پیروی کرو اس بہترین چیز کی جو تمہارے طرف تمہارے رب کی طرف سے
نازل کی گئی ہے اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں اطلاع بھی نہ
ہو۔“ (یعنی عذاب آنے سے قبل توبہ اور عمل صالح کا اہتمام کرلو)

﴿أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يُحَسِّرُنِي عَلَى مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ
كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ﴾ (39:56)

”ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص کہے ہائے افسوس! اس بات پر کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے
حق میں کوتاہی کی بلکہ میں تو مذاق اڑانے والوں میں ہی رہا“



﴿كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا فِيهِ وَلِيَتَذَكَّرُوا أُولُو الْأَلْبَابِ﴾ (38:29) ✓
 ”یہ بابرکت کتاب جسے ہم نے آپ کی طرف اس لئے نازل فرمایا کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔“

﴿إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ﴾ (81:27) ✓
 ”یہ تو تمام جہاں والوں کے لئے نصیحت نامہ ہے۔“

﴿هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَكَّرُوا أُولُو الْأَلْبَابِ﴾ (14:52)
 ”یہ تو تمام جہاں والوں کے لئے نصیحت نامہ ہے یہ قرآن تمام لوگوں کے لئے اطلاع نامہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے وہ ہوشیار کر دیئے جائیں اور بخوبی معلوم کر لیں کہ اللہ ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقلمند لوگ سوچ سمجھ لیں۔“

﴿هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ﴾ (3:138) ✓
 ”تمام لوگوں کے لئے یہ قرآن بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت و نصیحت ہے۔“

﴿إِنْ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا﴾ (76:29) ✓

”یقیناً قرآن تو ایک نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے رب کی راہ لے لے۔“

﴿وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (17:82) ✓

”قرآن مومنوں کے لئے سراسر شفا و رحمت ہے۔“

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾ (15:9) ✓

”ہم نے ہی اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔“

﴿وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ﴾ (3:103) ✓

”اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے تھام لو اور پھوٹ نہ ڈالو۔“

دعا

اے اللہ! اس کتاب ”قرآن مجید اصلاح معاشرہ کی کلید“ کے پڑھنے اور پڑھوانے کو محض اپنے فضل و کرم سے قبول فرما اور اس کا ثواب آقائے نامدار حضرت محمد ﷺ کو پہنچ کر ان کے صدقے میں اور طفیل سے آپ ﷺ کی آل اولاد کو انبیاء علیہم السلام صحابہ کرام، شہداء کرام کو پہنچ کر کائنات کے تمام مسلمین و مسلمات مومنین و مومنات کو اس کا ثواب پہنچے اور اس کتاب کے چھوانے میں جن جن لوگوں نے جس جس طریقہ سے حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ ان کی غلطیوں، کوتاہیوں کو محض اپنے فضل و کرم سے معاف فرما کر ان کو ان کی آل و اولاد اور ان کے والدین کو اس کا ثواب پہنچا، ان کی خدمات کو محض اپنے فضل و کرم سے قبول فرما کر نجات کا ذریعہ بنا اور ہم سب لوگوں کے لئے ثواب جاریہ اور صدقہ جاریہ بنا آمین۔

✓ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ . اٰمِيْن

انتساب

اپنے ہونہار بیٹوں محمد یسین عمر اور محمد مجتبیٰ عمران کے نام

اسلام کے بارے میں جن کے مختلف استفسار اور معلومات حاصل کرنے کی سعی ہی دراصل اس کتاب کے لکھنے کی موجب و محرک بنی۔ اللہ تعالیٰ اس تحریک کو قبول فرمائے، آمین! ثم آمین!! اور محمد یسین عمر سلمہ، محمد مجتبیٰ عمران سلمہ، محمد عامر الاسلام خان سلمہ اور آمنہ اقبال سلمہا کو نیک ہدایت عطا فرمائے اور انکی آئیوالی نسلوں کو صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھے، آمین! ملت محمدیہ کے نوجوان بیٹوں اور بیٹیوں کے لئے شمع ہدایت بنادے۔ اس مجموعہ آیات کو سمجھتے ہوئے پوری قرآن مجید کے احکام کی پابندی اور شریعت محمدی ﷺ کی پیروی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

سیدہ لطیف النساء

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں امتحان کے لیے بھیجا ہے، ایک طرف انسان کے اندر مختلف خواہشات رکھی گئی ہیں، دوسری طرف کائنات کو ان خواہشات کو پوری کرنے والی نوع بہ نوع چیزوں سے سجایا گیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ خدا کی طرف سے انسان کے لیے حلال و حرام کی حدیں بھی قائم کر دی گئی ہیں، ان حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنی ضروریات و خواہشات کو پوری کرنا اور اپنے آپ کو اللہ کی نافرمانی سے روکے رکھنا انسان کی ذمہ داری ہے اور اس امتحان میں کامیابی پر آخرت کی کامیابی اور سرخ روئی موقوف ہے، مگر انسان کی فطرت یہ ہے کہ جو نفع سامنے ہو وہ اس پر رجحان ہے اور مستقبل کا نفع و نقصان اس کی نگاہوں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

اسی لیے اللہ تعالیٰ نے انسان کو خدا کی طرف متوجہ رکھنے کے لیے انبیاء کرام کو مبعوث فرمایا، جس کا سلسلہ جناب محمد رسول اللہ ﷺ پر ختم ہو گیا، آپ کے بعد اب نیکی کی طرف بلانے اور برائیوں سے روکنے کی ذمہ داری امت محمدیہ سے متعلق ہے، کنتم خیر لمة اخرت للناس تا مرون بالمعروف و تنہون عن المنکر (دعوت و اصلاح کا دائرہ بہت وسیع ہے اور ایمانیات سے لے کر اخلاقیات تک ہر شعبہ زندگی میں اس کی ضرورت ہے، اصلاح کا سب سے موثر ہتھیار قرآن مجید ہے، اسی لیے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: کہ ہم نے اس کتاب کو نصیحت پذیری کے لیے آسان کر دیا ہے و لقد یسرنا القرآن للذکر فهل من مدکر (۱۸: ۱)۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے میری دینی بہن سیدہ لطیف النساء بیگم صاحبہ کو کہ انہوں نے قرآن کے ذریعہ نسل کی اصلاح کی غرض سے فضائل و احکام کا یہ گلدستہ مرتب کیا ہے، جس میں ہر جگہ قاری کو آیات قرآنی کی روشنی ملتی ہے، اس کتاب کو پانچ بنیادی عنوانات کے تحت مرتب کیا گیا ہے، اصلاح معاشرہ، بنیادی عقائد، ایمانیات سے متعلق دوسری چیزیں، اللہ تعالیٰ کے احکام اور معروف و منکر کے سلسلے میں ہدایات، عبادات، غرض کہ ایک مسلمان کی تقریباً پوری زندگی کا احاطہ کیا گیا ہے اور عام طور پر قرآن مجید کی آیات ہی پیش کی گئی ہیں، اس طرح یہ ایک مفید اور مستند مجموعہ ہے۔

زبان بھی آسان اور شستہ ہے، مضامین بھی عام فہم ہیں، مؤلفہ گرامی کی خاص توجہ نوجوان نسل کی اصلاح و تربیت کی طرف ہے اور انہوں نے اپنے دونوں نوجوان صاحبزادوں کو سامنے رکھ کر مضامین کا انتخاب کیا ہے، کیونکہ نوجوانوں کی سوچ عام طور پر ایک ہی طرح کی ہوتی ہے، تفہیم میں جدید طریقہ کو اختیار کرتے ہوئے بہت سے چارٹ بھی بنائے گئے ہیں اور خود احتسابی کے لیے سوالات بھی قائم کئے گئے ہیں، میں نے اس کی افادیت کو روپند کر دیا ہے، راقم الحروف کو پوری کتاب دیکھنے کا موقع تو نہیں مل سکا، لیکن بہت سے مقامات کو دیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی، بعض جگہ مشورے بھی دیئے، جسے موصوفہ نے اعلیٰ ظرفی کے ساتھ قبول کیا، البتہ محب عزیز جناب مولانا محمد

سلمان عمری دائرۃ المعارف پوری کتاب کا مطالعہ کیا ہے، جو اطمینان و اعتماد کے لئے۔ انشاء اللہ کافی ہے۔ محترمہ سیدہ لطیف النساء بیگم صاحبہ، عمانیہ یونیورسٹی کے پی، جی کالج آف سائنس سیف آباد میں شعبہ ریاضی کی پروفیسر بھی ہیں اور صدر شعبہ بھی، حالانکہ ان کے پیشہ ورانہ کام سے اس موضوع کا کوئی خاص تعلق نہیں ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ ساتھ انہیں فکر و جمہ اور دل دردمند سے بھی نوازا ہے، یہی درد مندی انہیں ریاضی کے خشک مضمون سے اصلاح معاشرہ جیسی اہم خدمت کی طرف لائی ہے۔

دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے، ان سے مزید دینی و اصلاحی خدمت لے اور اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو نفع پہنچائے۔ ”اللہ هو المستعان“

خالد سیف اللہ رحمانی
(خادم المعهد العالی الاسلامی، حید آباد)

۱۰ جمادی الاولیٰ / ۱۴۲۸ھ

۲۸ مئی / ۲۰۰۷ء

تمہید

الحمد لله رب العالمين . الصلوة والسلام على سيد المرسلين . خاتم النبيين محمد مصطفى ﷺ

اما بعد !

اسلام دین فطرت ہے۔ خالق و رب العالمین ہر ایک کی فطرت جانتا ہے۔ انسان کو زمین پر خلیفہ بناتے ہوئے دستور حیات عطا فرمایا ہے۔ اولاد آدم کی ہدایت اور ان کو شیطان کے شر سے روکنے کے لیے ہر زمانے میں ہر قوم میں نبی اور رسول بھیجے گئے۔ تمام رسولوں کا مذہب اسلام یعنی اللہ کی توحید (اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت)، مرکب دوبارہ اٹھنا اور دنیا میں کئے ہوئے اعمال کا حساب و کتاب قیامت کے دن میدانِ حشر میں دینا ہے، نیک اعمال کرنے والوں کو جنت کی نعمتوں کا وعدہ اور بد اعمالی کرنے والوں کو دوزخ کی ہولناکیوں سے ڈرایا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے آخر نبی محمد ﷺ کو خاتم النبیین بنا کر بھیجا ہے۔ (33:40) اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے اور اسلام آخری دین (3:19) اور قرآن آخری آسمانی کتاب ہے اور وحی کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا۔

اللہ کا حکم ”اور بے شک ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان کر دیا۔ پس کیا کوئی نصیحت حاصل کر نیوالا ہے؟“۔ اس آیت کی اہمیت کے پیش نظر سورہ قمر میں چار مرتبہ دہرایا گیا ہے (54:17,22,32,40)۔

اللہ کا حکم ”ہم نے قرآن کو آپ کی زبان میں بہت آسان کر دیا ہے آپ اس کے ذریعے پرہیزگاروں کو خوش خبری دیجئے اور جھگڑالو لوگوں کو ڈرائیئے“۔ (19:97) اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کو سمجھنا آسان کر دیا گیا ہے۔ اور شریعت محمدی پر عمل کرنا بھی آسان بنا دیا گیا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى﴾ (87:8) ”ہم آپ کے لئے آسانی پیدا کر دیں گے“۔ (یعنی ہم آپ کے لئے ایسی شریعت مقرر کریں گے جو سہل مستقیم اور معتدل ہوگی، جس میں کوئی کجی اور تنگی نہیں ہوگی)

اس کتاب میں آیات قرآن اور احادیث کو مضمون کے اعتبار سے جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ امت محمدیہ کے نوجوان طبقے کو یہ سمجھایا جائے کہ اللہ کے دین کو سمجھنا اور عمل کرنا آسان ہے اور اسی پر دنیا و آخرت کی کامیابی ہے، چنانچہ دین اسلام کے چند بنیادی احکام کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ (1) اصلاح معاشرہ، (2) توحید، رسالت، قرآن اور آخرت۔ (3) ایمانیات، (4) احکام الہی، (5) عبادات۔

اصلاح معاشرہ کی بنیاد دو چیزیں ہیں: (i) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اور ماں باپ کی فرمانبرداری، (ii) ان احکامات کی

اطاعت و پیروی سے روکنے والے شیطان کے وسوسوں سے بچنا۔ اصلاح معاشرہ کے عنوان کو دس موضوعات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

I آئیے! ہم اپنی جانچ کریں: توبہ و استغفار کے ذریعہ اللہ کی رضا حاصل کریں۔

II احکام الہی: وحی کی شروعات سے چند بنیادی احکام بتلائے گئے ہیں جس میں اپنی خواہشات کو اللہ کے احکام اور رسول اللہ ﷺ کی شریعت کے تابع کرنے کا حکم ہے۔

III شریعت پر عمل کرنا آسان ہے: شریعت محمدی ﷺ پر عمل کرنے سے دنیا و آخرت میں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت و حفاظت میں رکھتے ہوئے انعامات سے نوازتا ہے۔ شریعت کو مثالوں کے ذریعہ سمجھایا گیا۔ انسان کو دو چیزوں سے بتایا گیا۔ ایک جسم (جو فنا ہونے والا ہے) اور روح (جو ہمیشہ باقی رہنے والی ہے) مرنے کے بعد دنیاوی اعمال کے لحاظ سے جزا اور سزا کا اثر عالم برزخ میں روح کو ہوتا ہے۔ (اور قبر میں میت کو ہوتا ہے۔ اگر میت نیک ہو تو قبر کشادہ کر دی جاتی ہے اور جنت کی کھڑکی کھول دی جاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے سکون حاصل ہوتا ہے اور اگر میت بد ہو تو عذاب قبر سے میت ٹوٹ پھوٹ جاتی ہے تو پھر میت کو ازسرنو جسم دے کر پھر عذاب مکرر ہوتا جاتا ہے) قیامت کے دن میدان حشر میں اعمال نامے ترازو سے تولے جائیں گے (21:47) پھر جن کے اعمال نامے میں نیکیوں کا پلڑا وزنی ہوگا تو ایسے لوگوں کو اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیا جائے گا اور اللہ کی رحمت سے ان کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ اور جن کے اعمال نامے میں نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہوگا تو ایسے لوگوں کو نامہ اعمال ہائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور ان کو جہنم میں ڈھیل دیا جائے گا۔ (دیکھئے خاکہ نمبر.....)

IV سوال نامہ: احکام الہی کی بنیاد پر سو (100) ایسے سوالات تیار کئے گئے ہیں جن کے ذریعہ ہم اپنے روزمرہ اعمال کا جائزہ لے سکتے ہیں اور اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ جن آیات کا حوالہ دیا گیا ہے ان کا ترجمہ سوال نامہ کے ساتھ ہی دیا گیا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

V آیات کے خاکے: بنیادی احکام یا درکھ کر عمل کرنے اور اس کو ذہن نشین کر کے دوسروں تک پہنچانے کے لئے آیات کے متن کو خاکوں کے ذریعے سمجھایا گیا ہے۔

VI قیامت میں جواب دہی کا احساس: اللہ تعالیٰ تمام کائنات کو انسان کے لئے مسخر کر دیا ہے، اور انسان کو دی ہوئی نعمتوں کا احاطہ کرنا ناممکن ہے ہر ہر نعمت کے بارے میں قیامت کے دن سوال کیا جائے گا کہ آیا اس نعمت کو اللہ کے حکم کے تابع کیا گیا یا نہیں۔ دنیا میں کیا ہوا ہر عمل جو کرنا کا تین ہر ایک کے نامہ اعمال میں لکھ رہے ہیں اس کا حساب رب کریم کے حضور میدان حشر میں دینا ہے، دنیا میں تو جھوٹ بول لیتے ہیں لیکن میدان حشر میں تمام اعضاء کو قوت گویائی (یعنی بات کرنے کی قوت) دی جائے گی اور ہر عضو جو جو کام کیا ہے بیان کر دے گا۔ یعنی اعضاء کو بات کرنے کی قوت دے کر اللہ تعالیٰ انسان کو قائل کر دے گا کہ جو کچھ اعمال لے کر آیا ہے اسی کے مطابق جزا و سزا ملے گی۔ ایک ذرہ برابر بھی کسی کی حق تلفی نہیں کی جائے گی اور نہ کسی پر ظلم کیا جائے گا۔ ہر نیکی کا اجر دس گنا سے سات سو گنا تک یا اس سے بڑھ کر بھی دیا جائے گا، خلوص نیت کے اعتبار سے کہ اللہ ہر

چیز کو جو ظاہر کرتے ہو اور چھپاتے ہو سب جاننے والا ہے۔ اللہ سینوں کا راز جاننے والا ہے۔ ہر انسان ہر لمحہ جو کچھ کام کر رہا ہے اللہ تعالیٰ اس سے غافل نہیں ہے وہ دیکھ رہا ہے سن رہا ہے اور نیت کو جانچ رہا ہے۔ ایمان کے ساتھ نیک عمل کرنے والوں کو اللہ اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرنے کی بشارت دیتا ہے اور اللہ کے احکام کی نافرمانی کرنے والوں کو دوزخ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

VII اللہ تعالیٰ کے سوال کا جواب: اللہ کا حکم نہ مان کر شیطان اپنے تکبر کی وجہ سے ملعون ہوا۔ اور اولاد آدم کو سیدھی راہ سے بھٹکانے کی قسم کھا کر قیامت تک مہلت لی۔ اللہ تعالیٰ نے شیطان کو مہلت تو دے دی لیکن اولاد آدم کو شیطان سے بچنے کے تاکید احکام بھی بیان کئے اور شیطانی وسوسوں سے کچھ لغزش ہو جائے تو توبہ کا بھی حکم دیا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ”کیوں اللہ تعالیٰ سے مغفرت نہیں چاہتے؟ کیوں استغفار نہیں کرتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے“۔ انسان کو شیطان ملعون سے بچنے کی دعائیں اور طریقہ جو صراط مستقیم ہے بتلایا۔ صراط مستقیم پر چلنے کے لئے احکام الہی اور حیات طیبہ ﷺ کو قیامت تک محفوظ کر کے عمل پیرا ہونے کا حکم دیا۔ احکام ماننے والوں کو جنت کی خوشخبری اور سستی، کاہلی و نظر اندازی کر کے احکام الہی کی نافرمانی کرنے والوں کو جہنم کی آگ سے ڈرایا گیا۔

VIII اصلاح معاشرہ میں ملت سے خطاب: ملت کے بزرگ دانشور حضرات کو اصلاح کا جھنڈا اٹھانے کی دعوت دی گئی ہے۔ ملت کے نوجوان طبقہ کو جو قوم کا سرمایہ عظیم ہے اصلاح کا مشورہ دے کر اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنی دینی و دنیوی ذمہ داریوں کو نبھانے کے پابند بنیں

حجۃ الوداع کے خطبہ کی اہمیت کے پیش نظر اس کو مندرجہ بالا دو خطبات کے درمیان بیان کیا گیا ہے۔ اصلاح معاشرہ میں معزز ماؤں اور بہنوں کی ذمہ داریوں کو سمجھاتے ہوئے ملت اسلامیہ کی مثالی بیٹی کا کردار بیان کیا گیا ہے۔

IX چند مطلوبہ اشعار جمع کئے گئے۔

X تجاوز اصلاح معاشرہ: پہلے باب کے آخر میں عملاً پیش قدمی کے لئے تجاوز پیش کئے گئے۔

باب دوم: میں توحید، رسالت، قرآن و آخرت پر قرآنی احکام کے ساتھ احادیث نبوی ﷺ بھی بیان کئے گئے۔ آخرت کا معنوی تصور ہی انسان کو احکام الہی پر کاربند رکھتا ہے اگر جواب دہی کا تصور نہ ہو تو انسان اپنے آپ کو مختار کل سمجھ کر حدود الہی (شرعی حدود) تجاوز کر جاتا ہے جس کا نتیجہ (دنیا و آخرت میں) ہیشگی کا خسارہ ہے۔

باب سوم: میں بیان کیا گیا ہے کہ اسلام کیا ہے؟ اس پر عمل پیرا ہونے کا کیا مطلب ہے؟ ایمان کیا ہے؟ اتباع رسول، محبت رسول اور نصرت رسول کے بارے میں بھی بیان کیا گیا ہے۔ ایمان بالغیب میں قیامت کا وقوع و ہولناک منظر، جنت و جہنم کا بیان، قبر میں دفن کرنے کا حکم اور عالم برزخ پر آیات و احادیث کی روشنی میں تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ ایک قبر کا راز، ایک لاش کا حال، حالیہ آنکھوں دیکھا واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس کے فوٹو انٹرنیٹ پر موجود ہیں اس باب کا اختتام اہل جنت اور اہل جہنم کے مکالمے پر کیا گیا۔

باب چہارم: احکام الہی: افتتاح سورہ فاتحہ اور اختتام سورہ ناس سے کیا گیا ہے اس سے پوری قرآن مجید مطلوب ہے اختصار کے خاطر تعارفاً چند احکام۔ معاملات، اخلاقیات، حقوق العباد، سماجی معاشرتی آداب کے تحت قرآن اور احادیث نبوی جمع کئے گئے ہیں۔ نبی، رسول اور ان کی قوموں کے تذکروں کے ذریعہ عبرت و نصیحت کے پہلو کو اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی۔ احیاء بعد الموت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کے تصور کو سمجھانے کے لئے چار واقعات کو بیان کیا گیا ہے۔

باب پنجم: عبادات: انسان کا مقصد حیات اور تخلیق کائنات کا مقصد، انسان کو دی گئی نعمتوں کا احاطہ ناممکن ہے اور ہر ایک نعمت کے بارے میں باز پرس ہوگی۔ اپنی کوتاہیوں اور نافرمانیوں کی معافی کے لئے توبہ و استغفار کرنے کا حکم، دعا کی اہمیت اور دعا مانگنے کے احکام بیان کئے گئے ہیں، اس باب کا اختتام اللہ کے ذکر اور نماز کی اہمیت کو دہراتے ہوئے کیا گیا۔ والدین کا فریضہ ہے کہ ملت کے نوجوانوں کو جو اسلام کا جھنڈا اٹھانے والے ہیں صحیح روحانی، اخلاقی و جسمانی تربیت کریں، اور اپنی دختروں کو ایسی دینی تعلیم سے نوازیں جو فرمان الہی کے حدود میں رہ کر اللہ کی مدد سے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا جھنڈا اٹھام لیں تو انشاء اللہ وہ دن دور نہیں کہ اسلاف کی طرح ہمارا معاشرہ بھی دنیا میں معزز اور اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہو جائے گا۔

اللہ سے دست بدعا ہوں کہ آیات قرآن کی اس ترتیب کو جو ابواب میں کی گئی ہے۔ قبول کر کے ہم کو ہماری آل و اولاد، بھائیوں، بھائیوں کے اہل و عیال، اسماعیل صاحب بہنوں، بہنوں کے تمام خاندان والوں، تمام ذوی الارحام، ان کے افراد خاندان، اساتذہ، انکے اہل و عیال، انکے والدین اور تمام متعلقین و معاونین کے افراد خاندان کو اس سے فائدہ اٹھا کر حق کی راہ پانے کی ہدایت عطا فرما۔ صراط مستقیم پر دین و دنیا میں ثابت قدم رکھ۔ آمین! اے ہمارے رب ہماری اس کوشش کو جو صرف آپ کے حکم و توفیق سے ہو سکی جہاں کہیں غلطی رہ گئی ہے ہم کو تصحیح کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اس کو قبول فرما کر سیدہ لطیف النساء محمد اسماعیل صاحب محمد یٰسین عمر سلمہ، محمد مجتبیٰ عمران سلمہ، محمد عامر الاسلام خان سلمہ، آمنہ اقبال سلمہا اور ان سب کی آنیوالی نسلوں کو نیک ہدایت عطا فرما۔ صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھ۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی ہدایت عطا فرما۔ اور اس کتاب کو ہمارے لئے نجات کا ذریعہ بنا دے۔ اور ہم سب کو اپنی رضا و خوشنودی عطا فرما۔ آمین! یا رب العالمین۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے التجا ہے کہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ مقبول کرے اور لوگوں کو اس سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اس کو اصلاح معاشرہ کی کلید بنائے۔ آمین ثم آمین!

اور اسکا ثواب ذیل کے تمام مرحومین کی ارواح کو پہنچے:

- ✽ میرے آبا و اجداد، والد محترم سید نصر اللہ ہاشمی صاحب، خسر صاحب محمد یسین صاحب مرحومین و مغفورین۔
- ✽ والدہ محترمہ سکنہ بیگم صاحبہ، رضائی والدہ محترمہ اقبال جہاں صاحبہ اور خوشدامن صاحبان، محترمہ حاجی بیگم صاحبہ و محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ، مرحومین و مغفورین۔
- ✽ بھائی سید لیاقت اللہ ہاشمی مرحوم، سید حبیب اللہ ہاشمی مرحوم، بھابی شاہانہ ہاشمی صاحبہ مرحومہ اور مرحوم ذوی الارحام، محمد ابراہیم نصرت صاحب مرحوم و مغفور۔
- ✽ مرحوم اساتذہ و متعلقین کل مومنین کی ارواح کو پہنچے۔

ڈاکٹر سیدہ لطیف النساء

پروفیسر و صدر شعبہ ریاضی

یونیورسٹی کالج آف سائنس (عثمانیہ یونیورسٹی)

سیف آباد، انصاحب ٹینک، حیدر آباد 500004

عرض مرتب

الحمد لله رب العالمين . الصلوة والسلام على رسوله الكريم !

پہلے ہی قدم پر مجھے، یہ اعتراف کرنا چاہیے کہ میرے اندر یہ کتاب لکھنے کی بالکل اہلیت نہیں ہے۔ اس لئے کہ میں کوئی عالم نہیں ہوں اور ایمان اور عمل کے لحاظ سے بھی کمزور ہوں۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ایک انسان جو علم میں کمزور اور روحانی طور پر خام ہو قرآن کی عظمت و رحمت اور جمال و دانش کی طرف رہنمائی کرے؟ بہر حال جس چیز نے میرے اندر اس کی جرئت پیدا کی وہ احساس یہ تھا کہ میں اپنے جاب میں مصروف رہ کر اللہ کی نعمت ”اولاد“ سے غفلت برت رہی ہوں اور جیسی دینی تربیت کرنی چاہیے ویسی نہیں کر رہی ہوں۔ دور حاضر میں کئی ایسی خواتین ہیں جو میری طرح اس محضے میں پھنسی ہوئی ہیں اور صل کے متلاشی ہیں۔

جیسے جیسے دن گزرتے گئے میرا یہ احساس شدت کر گیا اور صحیح عملی دینی تربیت کی کمی رنگ لانے لگی۔ اور اپنے کوتاہیوں کا بھی شدت سے احساس ہونے لگا۔ الحمد للہ، اللہ کی رحمت جوش میں آگئی۔ اور مجھ حقیر بندی کو اللہ تعالیٰ اس تالیف کیلئے چن لیا۔

الحمد للہ میں تلاوت کے لئے معنی و تفسیر والی قرآن مجید استعمال کرتی ہوں اور ہر بار نوٹس تیار کرتی رہی کہ ان شاء اللہ تعالیٰ بچوں کو میں خود پڑھاؤں گی۔ نوٹس بنانے کی عادت میری والدہ محترمہ سے وراثت میں ملی۔

۳۱ جولائی ۲۰۰۶ء کو چکن گنیا بخار کے ابتلاء میں یہ خیال آیا کہ پانچ ڈائریاں جو (اردو میں) نوٹس سے بھرے پڑے ہیں۔ آج کے دور میں کس کو فرصت ہے کہ اس تحریر کو پڑھ کر عمل کریں۔ جبکہ ایک سے ایک اعلیٰ تفسیر موجود ہے۔ بخار اور جوڑوں کی تکلیف کی وجہ سے کالج کو ایک سمسٹر کی رخصت لگانی پڑی۔ ۱۵ اگست ۲۰۰۶ء سے تحریر شروع کی گئی۔ اور اپنے بیٹوں اور بیٹی کے لئے زیر اس کروا کر عزیز واقارب میں بھی تقسیم کرنا چاہی۔ جب تحریر دوسو (۲۰۰) صفحات تک پہنچ گئی تو میرے خاوند محمد اسماعیل صاحب اس کی طباعت کروانے کا ارادہ ظاہر کئے اور بسم اللہ ہو گئی۔ مسودہ مولانا مفتی خالد سیف اللہ رحمانی صاحب کی نظر سے گذرا تو وہ آیات قرآن مع ترجمہ کتابت کی اجازت دئے اور بعد میں باب اول کی تصحیح کر کے تقریظ بھی تحریر اعنایت کئے جو قارئین کے لئے پیش ہے۔

اس کتاب کو لکھنے کا اصل مقصد یہ ہے کہ ہماری اولاد کی دینی تربیت میں جو خامیاں اور کوتاہیاں ہیں اس کا ازالہ ہو سکے اور مجھ جیسی مائیں جو اہمیت جاننے کے باوجود زندگی کی کشمکش کی وجہ سے اولاد کی صحیح تربیت نہ کر پائی ہیں، اس کی مدد سے بہت حد تک تلافی کر سکتے ہیں۔ مائیں اپنی ان غلطیوں کا اولاد سے اظہار کر کے اسلامی تربیت کی اہمیت اجاگر کر سکتی ہیں۔ اور ان کو راہ راست کی طرف راغب کرتے ہوئے اپنی آنیوالی نسلوں کے لئے شمع ہدایت بن سکتی ہیں۔

ظاہر ہو گیا غلطی کا احساس اور احساسِ ندامت ہی توبہ کی طرف راغب کرتا ہے۔ اور توبہ ”نصوحا“ کے ساتھ جو بندہ اللہ سے رجوع کرے، اللہ تعالیٰ اس کی صحیح رہنمائی کرنے کا وعدہ کئے ہیں۔ (۱۳-۴۲)۔

اس تالیف میں سب سے پہلے تین قسم کے احکام الہی جمع کر نیکی کوشش کی گئی۔

(۱) توحید کا بیان۔ شرک کی نفی اور والدین کی فرمانبرداری۔

(۲) شیطان کی دشمنی آدم اور اولاد آدم سے اور اللہ کے تاکیدی احکام شیطان سے بچنے کے لئے اور اسکی دعائیں۔

(۳) حلال روزی حاصل کرنے کی کوشش اور جائز طریقوں پر خرچ کرنا۔

اس سلسلے میں تقریباً ۵۰۰ آیات جمع کر کے موضوع کے لحاظ سے ترتیب دینے کی کوشش کی گئی۔ آیات کا ترجمہ و تفسیر شاہ فہد پرنٹنگ

پریس سعودی عربیہ سے چھپی ہوئی ترجمہ قرآن مجید سے لیا گیا ہے۔

کسی پہلو کو بھی (اپنے طور پر) اجاگر کرنے کی جرت نہیں کی گئی، جس کی وجہ ابتداء بیان کی جا چکی ہے۔ دینی فہم رکھنے والے اصحاب کے

مشوروں کے مد نظر اخلاقیات و روزمرہ زندگی کے لئے مزید احکام الہی بڑھادئے گئے۔

میرا سارا زور اس بات پر ہے کہ ہر مسلمان کو قرآن سمجھنے کے لئے خود ذاتی کوشش کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ یہ قرآن کا سب سے زیادہ

بنیادی مطالبہ ہے۔

ہم ایک ایسے دور میں رہ رہے ہیں جس میں اپنی زندگیاں قرآن کی روشنی میں گزارنے کی ضرورت بہت اہم اور ناگزیر ہو گئی ہے۔ اس

کے بغیر ہم مسلمان نہ اپنی زندگی بامعنی بنا سکتے ہیں اور نہ دنیا میں شرف و وقار حاصل کر سکتے ہیں۔ اور نہ ہی اپنے خالق و مالک کو راضی کر سکتے ہیں۔ جو

انسان کا عین مقصد حیات ہے۔

آج مسلمانوں میں اس ضرورت کا احساس تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ قرآن کو سمجھنے اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کی خواہش عام

ہو رہی ہے۔ احیائے اسلام کے لئے یہ کتاب اس بیداری اور آرزو کا ثمر اور اسے تیز تر کرنے کا ذریعہ ہے۔

اس نازک دور میں، اگر یہ معمولی کوشش چند دلوں میں قرآن کے سفر پر، جو زندگی بھر کا سفر ہے، روانہ ہونے کی تمنا پیدا کرے تو میں سمجھوں

گی کہ میری کوشش کا ثمر مجھے مل گیا ہے۔ اگرچہ میرا اصل فائدہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ میری نیت اور فہم کی تمام غلطیوں کو معاف فرمادے اور دل و جان سے

کی جانے والی اس کوشش کو اپنی قبولیت سے نوازے۔

جو بھی اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں ان سے میری درخواست ہے کہ مجھے، میرے خاوند، دونوں بیٹے اور داماد بیٹی آنیوالی بہوؤں اور تمام

نسلوں کی راہ ہدایت کے لئے دعا کرے۔ و ما توفیقی الا باللہ

سیدہ لطیف النساء

۲/ اگست ۲۰۰۷ء

فہرست ابواب

صفحہ نمبر در النہج

۲

1- باب اول اصلاح معاشرہ

2- باب دوم توحید رسالت قرآن و

آخرت

3- باب سوم ایمانیات

4- باب چہارم احکام الہی

5- باب پنجم عبادات

﴿الَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ

فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ط وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ﴾ (57:16)

”کیا اب تک ایمان والوں کے لئے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل ذکر الہی سے اور جو حق اتر چکا ہے اس سے نرم ہو جائیں اور ان کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر جب ان پر ایک زمانہ دداز گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں بہت سے فاسق ہیں۔“

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ط﴾ (13:11)

”کسی قوم کی حالت اللہ نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اسے نہ بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے“

﴿ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا

بِأَنْفُسِهِمْ لَا وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾ (8:53)

”یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ کسی قوم پر کوئی نعمت انعام فرما کر پھر بدل دے جب تک کہ وہ خود اپنی اس حالت کو نہ بدل دیں جو کہ ان کی اپنی تھی اور یہ کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔“



باب اول اصلاح معاشرہ

دیکھ اسم اہل اصلاح چاہتے ہیں۔

نمبر	عنوان	سورہ	آیت نمبر	صفحہ نمبر
I	آئیے ہم اپنی جانچ کریں!	—	—	4
II	اللہ تعالیٰ کے بنیادی احکام۔	—	—	5
III	شریعت پر عمل کرنا بالکل آسان ہے۔ — علم شریعت اور عمل۔	—	—	8
IV	سوال نامہ (خود محاسبہ) اور ترجمہ آیات قرآن سوال نامہ۔	—	—	14 25
V	آیات کے خاکے۔	—	—	37
VI	قیامت میں جواب دہی کا احساس خوابِ غفلت سے اٹھیں اور اللہ کے احکام ابراہیم	—	—	58
1	مان کر شیطان سے بچنا چھڑائیے۔	22	—	—
2	قیامت کیا ہے۔	الانفطار	18, 19	—
3	قیامت کا آنا یقینی ہے۔	الانفطار	1-5	59
4	قیامت کے دن کس کی بادشاہت ہوگی؟	مومن	16	—
5	انسان ایک ذمہ دار ہستی ہے۔	القصۃ	36	—
6	تم جو کچھ کر رہے ہو کرانا کاتبین لکھنے والے مقرر ہیں۔	الانفطار	10-14	—
7	انسان کے ہر عضو سے باز پرس ہوگی	بنی اسرائیل	36	60
8	ایمان والوں کو اللہ کے انعامات	ابراہیم	23-27	—
9	نافصاف لوگوں کی سزا دنیا و ابراہیم آخرت میں۔	ابراہیم	26-30	—
10	اللہ تعالیٰ سوال کرتا ہے انسان سے	الانفطار	6	61
VII	اللہ تعالیٰ کا سوال۔ اے انسان تجھے اپنے رب کریم سے کس چیز نے بہکا دیا؟ جواب۔ قرآنی آیات کے مجموعہ سے دینے کی کوشش کی گئی (الحمد للہ)	الانفطار	6	—

☆☆☆

باب اول اصلاح معاشرہ

کیا ہم اپنی اصلاح چاہتے ہیں؟

بھرائیے! ذیل کی آیت سے ہم اپنی کیفیت جانیں اور اسی لحاظ سے عمل کر کے فلاح پائیں۔

﴿فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ﴾

1- ”سو جس شخص کو اللہ تعالیٰ راستہ پر ڈالنا چاہے، اسکے سینے کو اسلام کے لئے کشادہ کر دیتا ہے۔“

(الانعام: 125)

یا

﴿وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأْتَمًا يُصْعَدُ فِي السَّمَاءِ﴾ (الانعام: 125)

2- ”اور جس کو بے راہ رکھنا چاہے اسکے سینہ کو بہت تنگ کر دیتا ہے (اسلام کیلئے) جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہے“

جانچ:

اگر ہم کو قرآن پڑھنے کی حقیقی جستجو ہو معنی مطلب پڑھ کر سمجھنے میں حقیقی تسکین حاصل ہوتی ہے تو پھر خوشی منائیے کہ اللہ ہمارے سینے کو اسلام کے لئے کشادہ کر رہا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

”وہ شخص جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے۔ پس وہ اپنے رب کی طرف سے ایک نور پر چل رہا ہے“ (الزمر: 22)

اگر خدا انگو استہ ہماری کیفیت مندرجہ آیت کے دوسرے حصہ کی ہے ”یعنی جس طرح زور لگا کر آسمان پر چڑھنا ممکن نہیں ہے“ اسی طرح ”جس شخص کے سینے کو اللہ تعالیٰ (اسلام کیلئے) تنگ کر دے اس میں توحید اور ایمان کا داخلہ ممکن نہیں ہے، الا یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دے“، یعنی اگر ہم قرآن پڑھنے اور سمجھنے میں بے رغبتی محسوس کرتے ہیں، قرآنی تعلیمات سے جی چرانا چاہتے ہیں تو جان لیجئے کہ ہم اللہ ہی کی دنیا میں ہیں، اللہ کی نعمتوں سے فیضیاب ہو رہے ہیں، لیکن شیطان کے جال میں پھنسے ہوئے ہیں جو انسان کو اللہ کی سیدھی راہ سے بھٹکا کر جہنم کے راستہ پر ڈال دیتا ہے۔

ظہریئے! سوچئے! کہ ہم اس شیطان کے فریب سے کس طرح چھوٹ حاصل کریں؟

اللہ کا حکم: ﴿فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ﴾ یعنی ”اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم“ پڑھنے سے شیطانی وسوسوں کا اثر ہمارے دل و دماغ سے نکل جاتا ہے اور اللہ ہم کو اپنی رحمت کے قلعے میں محفوظ کر لیتا ہے، تو سب سے پہلے ہم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حضور رجوع کریں، گڑگڑائیں کہ اللہ ہماری توبہ قبول کر کے ہم کو اپنی رحمت میں لے لے اور نیک ہدایت دے، کیونکہ صرف اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔ ﴿إِنْ هَدَى اللَّهُ فَهُوَ الْهَدَى﴾ (2:120)

اللہ تعالیٰ کے بنیادی احکام

وحی کی شروعات:

﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ ”پڑھئے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا“ (96:1)

قرآن نبوی:

﴿اتْلُ مَا أُوحِيَ مِنَ الْكِتَابِ﴾ : ”پڑھئے جو کہ آپ پر نازل کیا گیا۔“ (29:45)

اتباع سنت:

﴿أَطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ﴾ ”اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ کی اطاعت کرو“ (32:33)

(یعنی قرآن کے احکام مانو اور رسول اللہ ﷺ کے بتلائے ہوئے طریقہ پر عمل کرو)

﴿مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ﴾ ”جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی

اطاعت کی۔“ (4:80)

اعمال صالحہ:

﴿اقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ﴾

”نماز قائم رکھو اچھے کاموں کی نصیحت کرتے رہو بُرے کاموں سے منع کیا کرو اور جو مصیبت تم پر

آجائے تو صبر کرو یقین مانو کہ یہ بڑے تاکید کی کاموں میں سے ہے۔“ (31:17)

خلوص نیت:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۚ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ﴾

اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ تم جو کرتے نہیں اس کا کہنا اللہ تعالیٰ کو سخت

ناپسند ہے۔“ (61:2,3)

(امر بالمعروف ونہی عن المنکر میں تاثیر اسی وقت پیدا ہوتی ہے جبکہ اللہ کا حکم مان کر پہلے خود عمل کریں۔ پھر دوسروں کو نصیحت کریں)

احکام کی مکمل

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي سِلَاحِ كَافَّةٍ﴾ ”اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے

داخل ہو جاؤ“ (2:208)

تابع داری:

شیطان سے بچنے کی ﴿وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ﴾ ”اور شیطان کے قدموں کی تابعداری نہ کرو

وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔“ (2:208)

ہدایت:

﴿إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ﴾ ”یاد

رکھو! شیطان تمہارا دشمن ہے، تم اسے دشمن ہی جانو وہ تو اپنے گروہ کو صرف اس لئے بلاتا ہے کہ وہ سب جہنم

داخل ہو جائے“ (35:6)

شیطان سے بچنے کی ﴿رَبِّ اعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝ وَاعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ﴾ ”اے

دعا: میرے رب میں شیطانوں کے دوسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں

کہ وہ میرے پاس آجائیں“ (23:97,98)

اپنی خواہش کے ﴿الْقَوْمُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۖ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا عِزٌّ فِي

مطابق دین ماننے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۖ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ﴾ ”کیا بعض والوں کی سزا:

احکام پر ایمان رکھتے ہو اور بعض کے ساتھ کفر کرتے ہو؟ تم میں سے جو بھی ایسا کرے اس کی سزا اس

کے سوا کیا ہو کہ دنیا میں رسوائی اور قیامت کے دن سخت عذاب کی مار، اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال

سے بے خبر نہیں۔“ (2:85)

﴿خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ ”اللہ تعالیٰ نے

حساب کتاب

کا تصور:

آسمانوں اور زمین کو مصلحت اور حق کے ساتھ پیدا کیا ہے، ایمان والوں کے لئے اس میں بہت بڑی دلیل ہے۔“

(29:44)

﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا﴾

”اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ تم سب کو یقیناً قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے (آنے) میں کوئی شک

نہیں اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچی بات والا اور کون ہوگا؟“ (4:87)

﴿يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَفِلُونَ﴾ ”وہ تو (صرف) دنیا

کی زندگی کے ظاہر کو (عی) جانتے ہیں اور آخرت سے تو بالکل عی بے خبر ہیں۔“ (30:7)

نیکوکار اور بدکار برابر ﴿أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ﴾ ”کیا وہ جو مومن ہو مثل اس کے ہے جو فاسق ہو؟“

نہیں ہو سکتے:

(32:18)

نیک عمل کرنے والے ﴿أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ لَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾ ”جن

اور بد عمل کرنے والے لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک اعمال بھی کیے ان کے لئے بیشک والی جنتیں ہیں، مہمانداری ہے ان

کیاں نہیں ہو سکتے: کے اعمال کے بدلے جو وہ کرتے تھے۔“ (32:19)

﴿وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كَلِمًا أَزَادُوا أَنْ يُحْرِجُوا مِنْهَا أَعِنْدُوا فِيهَا وَفِيلٌ

لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَذِي كُنْتُمْ بِهِ تَكَذِّبُونَ﴾ ”لیکن جن لوگوں نے عدول حکمی کی ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، جب کبھی اس سے باہر نکلتا چاہیں گے اسی میں لوٹا دئے جائیں گے اور کہہ دیا جائے گا کہ اپنے جھٹلانے کے بدلے آگ کا عذاب چکھو۔“ (32:20)

﴿وَعَدَ اللَّهُ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ﴾ ”اللہ کا وعدہ ہے اللہ تعالیٰ

اپنے وعدے کا خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے“ (30:6)

﴿أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ ”یہ لوگ کیوں اللہ تعالیٰ کی طرف

اللہ کی بخشش

طلب کرتا:

نہیں جھکتے اور کیوں استغفار نہیں کرتے؟ اللہ تو بہت ہی بخشنے والا اور بڑا ہی مہربان ہے۔“ (5:74)

﴿وَأَسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۖ﴾ ”تم اپنے رب سے استغفار کرو اور اس کی طرف توبہ کرو۔“ (11:90)

﴿اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ﴾ ”اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنا برگزیدہ

بناتا ہے اور جو بھی اس کی طرف رجوع کرے اس کی صحیح رہنمائی کرتا ہے۔“ (42:13)

﴿رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ﴾ ”اے میرے رب تو بخش اور رحم کر اور تو سب

دعا:

مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔“ (23:118)

☆☆☆

شریعت پر عمل کرنا بالکل آسان ہے۔

﴿وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى﴾ ”ہم آپ کے لئے آسانی پیدا کر دیں گے۔“ (87:8) (ہم آپ کے لئے ایسی

شریعت مقرر کریں گے جو سہل، مستقیم اور معتدل ہوگی جس میں کوئی کجی، عسر اور تنگی نہیں ہوگی)۔

شریعت کیا ہے؟ ”تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمُ بِهِمَا كِتَابُ اللَّهِ وَ سُنَّتِي وَ سُنَّةُ خُلَفَاءِ

الرَّاشِدِينَ“ میں نے تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑی ہیں، تم ہرگز گمراہ نہیں ہوں گے جب تک تم ان

دونوں کو پکڑے رہو گے، ایک اللہ کی کتاب اور دوسرے میری سنت اور خلفاء راشدین کا طریقہ۔“ (موطا

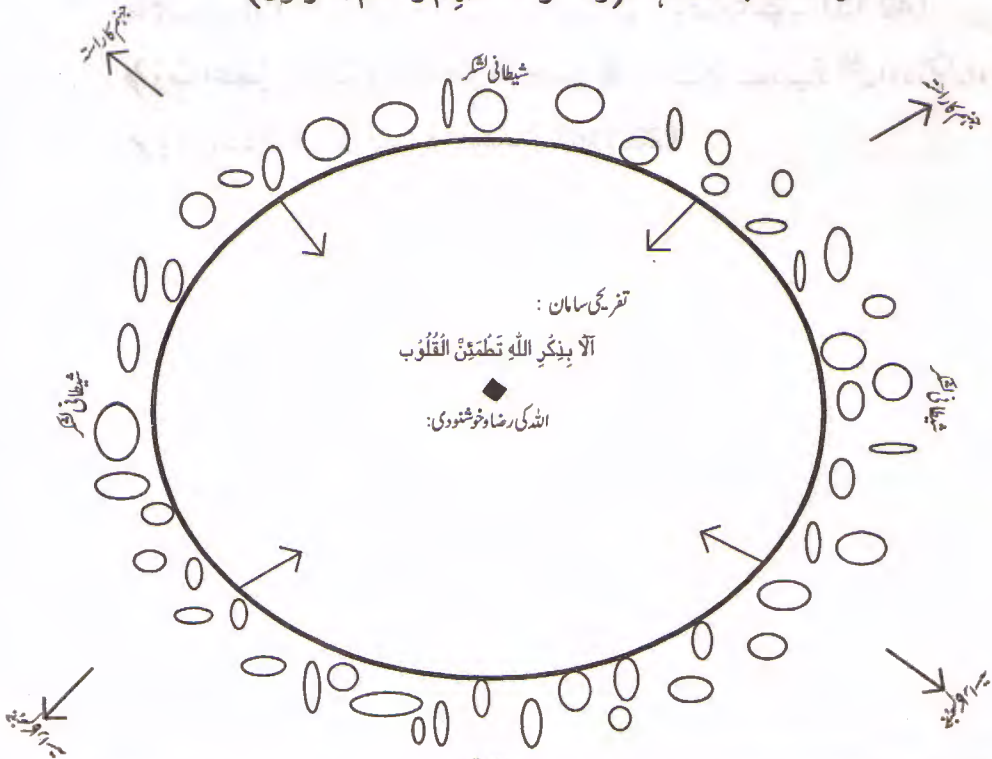
امام مالک: جلد 5، صفحہ 371 مطبع سعودی)

شریعت کی مثال: **تجربہ:** ایک عدسہ دھوپ کے وقت کاغذ پر پکڑ کر تھوڑا فوکس (ادھر ادھر کریں) کریں تو تھوڑی ہی دیر میں

کاغذ جلنے لگتا ہے۔ یہ نقطہ ہے۔ اگر نقطہ کو رضاء الہی مان لیں اور عدسہ کے گھیرے (دائرے کو) حدود شریعت

مان لیں اور اگر حدود شریعت میں رہ کر اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اسوۂ حسنہ پر عمل کریں تو ایسے

مسلمان کے لئے بشارت ہے۔ ﴿وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾۔



• نقطے سے مراد۔ اللہ کی خوشنودی و رضا۔ ۰ سے مراد شرعی حدود۔ (مرکز نقطہ کی سمت تیر کا نشان)

مرکز کی سمت تیر: اللہ کی رضا کی طلب میں شریعت کی پیروی کرنے والے نتیجہ: جنت کی بشارتیں۔

گھبرے سے باہر تیر: حدود شریعت توڑ کر غیر شرعی اعمال کرنے والوں کے لئے شیطان گھات لگائے بیٹھا ہے موقع ضائع نہیں کرتا اپنا مقررہ حصہ حاصل کر کے رہے گا نتیجہ جہنم کے ایدھن بن جاؤ گے۔

اگر گھبرے کے حدود کو توڑنا چاہیں تو شریعت کے حدود کے باہر شیطان کا لشکر منتظر ہے، جس کو ہم نہیں دیکھ سکتے اور وہ ہم کو ہر برائی خوشنما بنا کر دھوکہ میں ڈال دیتا ہے اور جہنم کے راستہ پر ڈال دیتا ہے جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔

﴿إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ﴾ "شیطان اور اس کا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے کہ تم ان کو نہیں دیکھتے" (7:27)

﴿فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۚ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنََّّهُمْ مُهْتَدُونَ﴾

"بعض لوگوں کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت ہو گئی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنا لیا اور خیال کرتے ہیں کہ راہ راست پر ہیں" (7:30)

شریعت محفوظ قلعہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا حاصل ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کو انسان کی آزمائش مطلوب ہے:

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں تین طرح کی صلاحیت والی مخلوق بنائی ہے (۱) فرشتہ: جن میں ہمیشہ خیر کو ودیعت کر دیا (۲)

شیطان: جن میں ہمیشہ شر کو ودیعت کر دیا (۳) انسان و جن: ان میں اللہ نے خیر و شر دونوں صلاحیتیں دے کر آزمائش کرتا ہے کہ کون خیر اپناتا ہے اور کون شر کو اپناتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ﴾ "ہم نے دکھادیے اس کو دونوں راستے" (90:10) (یعنی خیر کی بھی اور شر کی بھی اور ایمان کی بھی، سعادت کی بھی اور شقاوت کی بھی۔ اور دوسری جگہ اللہ کا ارشاد ہے

﴿فَالْأَلَمَاقُ فَجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۚ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ رَزَقَهَا ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا﴾ "پھر سمجھ دی اس کو بدکاری کی اور نیکی کر

نکلنے کی" (8) جس نے اسے پاک کیا وہ کامیاب ہوا** (9) اور جس نے اسے خاک میں ملا دیا وہ ناکام ہوا*** (10)

* یعنی ان کی عقل اور فطرت میں خیر و شر، نیکی و بدی کا شعور ودیعت کر دیا تاکہ وہ نیکی کو اپنائیں اور بدی سے رک جائیں۔ ** شرک سے، معصیت سے اور اخلاقی آلائشوں سے پاک کیا، وہ اخروی فوز و فلاح سے ہمکنار ہوا۔ *** یعنی جس نے اسے گمراہ کر لیا یعنی جس نے اپنے نفس کو بیکار چھوڑ دیا اور اسے اللہ کی اطاعت اور عمل صالح کے ساتھ مشغول نہیں کیا۔

اکثر و بیشتر لوگ تقدیر کا سہارا لے کر عمل سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ ان آیات سے صاف ظاہر ہے کہ انسان ایک

9-8:16

اعتبار سے تقدیر کا پابند ہے اور ایک اعتبار سے تدبیر کی بھی آزادی دی گئی ہے۔ مثلاً پیدائش، روزی، موت وغیرہ جو تقدیر کے تابع ہیں البتہ تدبیر میں عملائی کی اور بدی کے اختیار کرنے کی آزادی دی گئی ہے۔

اللہ انسان کو اختیار و آزادی دے کر دل و دماغ کی کیفیت ہر وقت جانتا رہتا ہے اگر نیت نیکی کی ہو تو فوراً ہدایت دیتا ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرے اللہ ان کی صحیح رہنمائی کرتا ہے۔

آئیے دعا کریں رب الغفر و انت خیر الراحمین

اللَّهُمَّ نَوِّرْ قُلُوبَنَا بِالْإِيمَانِ وَاشْرَحْ صُدُورَنَا لِلْإِسْلَامِ

(یا اللہ ہمارے دلوں کو ایمان سے منور کر دے اور ہمارے سینوں کو اسلام کے لئے کھول دے۔) آمین

☆☆☆

دنیا امتحان گاہ ہے :

﴿بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى﴾

”لیکن تم تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو اور آخرت بہت بہتر اور بقا والی ہے۔“ (87:16,17)

دنیا امتحان کی جگہ ہے (آزمائش کی جگہ)

اس کا نصاب (سیلئس) : قرآن وحدیث (تھیوری) (نصاب نظری)۔ حیات طیبہ ﷺ (اسوۂ حسنہ) (پریکٹیکل) (نصاب عمل)

امتحان کی تیاری : اللہ تعالیٰ کے احکام (یعنی قرآنی تعلیمات) اور سنت محمدی ﷺ پر عمل کرنا۔

قرآن مجید کے ذریعہ امتحان میں دیے جانے والے سوالات بتلا دیئے گئے ہیں، (دنیا میں کئے ہوئے اعمال

نامہ اعمال میں فرشتے (کراما کاتین) ہر وقت لکھ رہے ہیں۔ قیامت کے دن نامہ اعمال ترازو سے تولّا

جائے گا۔ جس کی نیکیوں کا پلڑا وزنی ہوگا اس کا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا اور اللہ کی رحمت سے وہ

جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ اور جس کی نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہوگا اس کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

اور اس کو جہنم میں ڈھکیل دیا جائے گا۔ (یعنی امتحان کا پرچہ آؤٹ ہو کر ہمارے ہاتھ میں ہے۔ قرآن مجید۔)

امتحان گاہ ہی میں معلوم ہو جانا ضروری ہے اس لئے کہ اگر حمد و شریعت میں اللہ کی خوشنودی و رضا

کے لئے عمل ہو تو اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے (نتیجہ جو آپ کو معلوم ہے)

لا پرواہی۔ نظر اندازی کو غور نہیں مانا جاسکتا اس لئے کہ دنیا حاصل کرنے کے لئے علم تو حاصل کرتے ہیں اور جب

تک کہ عقل و حافظہ نہ ہو دنیا گزارنا مشکل ہے۔ اس دنیا کے لئے تو آپ ذہین ہے۔ طاقت ور ہیں علم حاصل کر سکتے ہیں۔ تو پھر

بتلائے! دینی علم حاصل کرنے سے معذرت کی کیا وجہ ہے؟ وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ کابلی کسمندی جو شیطان کے دوسوں سے پیدا ہوتی ہے اس سے بچ نکلنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ﴾ ”قرآن پڑھنے کے وقت راندے ہوئے شیطان سے اللہ کی طلب کرو۔ ایمان والوں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھنے والوں پر اس کا زور مطلقاً نہیں چلتا۔ ہاں اس کا غلبہ ان پر تو یقیناً جو اسی سے رفاقت کریں اور اسے اللہ کا شریک ٹھہرائیں“ (16:98-100)

اگر ایک انسان اللہ کی مدد چاہتے ہوئے ہدایت کی طرف آجائے تو شیطان مایوس ہو جاتا ہے کہ اللہ کے سچے بندوں کو بھٹکانے میں وہ ناکام ہے۔ تو پھر خوشی منائیے کامیابی ہی کامیابی ہے۔ دنیا میں سرخروئی اور آخرت میں رضائے الہی۔ مسلمان کو اس سے بڑھ کر اور کیا چاہئے؟ خدا نہ خواستہ (سوار) اگر شیطان سے پناہ نہ مانگی جائے تو شیطان کا لشکر اس شخص کے پیچھے لگ جاتا ہے (7:27) اور جہنم میں ساتھ لے کر ایندھن بنا دیتا ہے غور و فکر کا مقام! جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

﴿كَمَلِ الشَّيْطَانُ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ كُلُّهُ فَلَئِمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ﴾ ”شیطان کی طرح کہ اس نے انسان سے کہا کفر کر، جب وہ کفر کر چکا تو کہنے لگا میں تو تجھ سے بری ہوں، میں تو اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ پس دونوں کا انجام یہ ہوا کہ آتش (دوزخ) میں ہمیشہ کے لئے گئے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔“

چنانچہ گناہ کر کے اترانا، اصرار کرنا اور اسکو صحیح ثابت کرنے کے لئے ”دلائل کے انبار فراہم کرنا“ شیطانی راستہ ہے۔ اور گناہ کے بعد احساسِ مذمت سے مغلوب ہو کر بارگاہِ الہی میں جھک جانا اور توبہ و استغفار کا اہتمام کرنا بندگانِ الہی کا راستہ ہے۔ کسی سے گناہ ہو جانے کے بعد توبہ کر کے گناہ سے رک جائیں وہی نیک بندے ہیں، اگر انسان گناہ کر کے اس پر شرمندہ نہ ہو یعنی گناہ کا احساس نہ کرتا ہو تو ایسے گناہ کے بعد ہی انسان گناہ کرتا چلا جاتا ہے اور بالآخر بیگنی کی تباہی اور ہلاکت اس کا مقدر بن جاتی ہے، اس لئے گناہ کے بعد توبہ سے گناہ کو دھو ڈالے، اور ہمیشہ گناہ سے بچنے کی کوشش کرتا رہے۔ مومن کو دنیا میں مشتقوں کے عوض جنت کا وعدہ:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَالَّذِينَ جَاهَلُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ﴾ ”اور جو لوگ ہماری راہ میں مشتقین برداشت کرتے ہیں ہم انہیں اپنی راہیں ضرور دکھائیں گے، یقیناً اللہ تعالیٰ نیکو کاروں کا ساتھی ہے۔“ (29:69)

مالک اپنے جانور کو چراگاہ میں باندھ دیتا ہے کہ وہ اپنے حدود میں چرے پھرے اور حدود کے باہر نہ جائے کہ

چورہتیا لیتے ہیں۔ اسی طرح اللہ نے مسلمان کی چراگاہ شرعی حدود مقرر کی ہے حدود شریعت میں ہر مباح چیز کا استعمال وہ اپنی پسند سے کر سکتا ہے اگر حدود شریعت کے باہر شیطان کے سبز باغ (شیطان کے وسوسے جو ہر بُرے کام کو خوشنما و مزین کر دیتے ہیں) پر نظر پڑے تو شیطان اُچک لے جاتا ہے (کہ شیطان اللہ سے وعدہ لے کر نکلا ہے کہ انسانوں میں سے وہ اپنا مقررہ حصہ وصول کر کے رہے گا۔)

حدیث شریف: مومن کے لئے دنیا قید خانہ (آزمائش) اور کافر کے لئے جنت ہے۔ اس قید خانے سے نکلنا چاہو تو شیطان کی گرفت میں آ جاؤ گے اس قید خانے میں رہ کر اللہ کی خوشنودی حاصل کرنا ہی مومن کا مقصد ہے۔ اور ایک جگہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ ط﴾ ”بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے

مسلمانوں سے ان کی جانوں کو اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض میں خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی۔“

(9:111)



اللہ کی نصیحت ایمان والوں کے لئے (59:18-20)

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ﴾

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ (بھال) لے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے (اعمال کا) کیا (ذخیرہ) بھیجا ہے اور (ہر وقت) اللہ سے ڈرتے رہو اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے (18) اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جنہوں نے اللہ (کے احکام) کو بھلایا تو اللہ نے بھی انہیں اپنی جانوں سے غافل کر دیا اور ایسے ہی لوگ نافرمان فاسق ہوتے ہیں (19) اہل نار اور اہل جنت (باہم) برابر نہیں۔ جو اہل جنت ہیں وہی کامیاب ہیں (اور جو اہل نار ہیں وہ ناکام ہیں) (20)“

اصلاح معاشرہ کیسے کریں؟

ذرا ٹھہریے! اپنے آپ کو جانچئے۔ عمل کیجئے، فلاح پائیے:

- 1 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔
معنی معلوم نہیں، عمل جانتے نہیں، خود کا محاسبہ کیجئے۔
”توحید کیا ہے“ شرک کیا ہے معلوم نہیں۔ (45:23) حقیقت سے نابلد! اپنے نفس کو الہ بنا کر مشرک ہوئے۔ (25:43) ذمہ دار کون؟ ()
- 2 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔
اللہ کا حکم: ﴿لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ﴾ جانتے ہی نہیں۔ (2:168) انجانے طور پر شیطان کی پیروی کہہ کر شرک میں ملوث ہوتے ہیں! بتلائیے جہنمی ہیں یا نہیں؟ ()
- 3 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔
”رسالت کیا ہے۔ (34:28) شریعت کیا ہے“ (87:8) معلوم نہیں! مسلمان نام کے ہیں عمل کے نہیں! (39:40) اسلام سے کیا رشتہ ہے؟ (18:57) ()
- 4 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اطاعت“ (4:80) اللہ کی اطاعت ہے“ جانتے ہی نہیں رسول اللہ کا فرمان ”مومن کے لئے دنیا قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے“ ایقان رکھتے نہیں! شرعی حدود و قیود کو توڑ کر دنیا کے لہو و لعب میں مصروف (40:39) بتلائیے جہنم ملے گی یا نہیں؟ ()
- 5 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔
”اطاعت رسول“ معلوم نہیں ”الدُّعَاءُ مَخُ الْعِبَادَةِ“ (دعا عبادت کا مغز ہے) (حدیث شریف) جانتے ہی نہیں! عاجزی سے دعا نہ مانگ کر ذلت و رسوائی پالا ہے ہیں یا نہیں؟ ()
- 6 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔
”قرآن مجبور میں شمار کئے جاتے ہیں“! (25:30) ”قیامت کے دن رسول اللہ اپنی امت کی شکایت کریں گے“ تو پھر سفارش کون کرے گا؟ شفاعت پاؤ گے یا نہیں؟ ()
- 7 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔
”نماز داعیہ اسلام میں داخلے کا ثبوت ہے“ جانتے ہی نہیں (9:11) ”نماز میں خشوع سے فلاح حاصل ہوتی ہے“ (23:1,2) جانتا چاہتے ہی نہیں!
- 8 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔
(74:40-43) ”نماز نہ پڑھ کر جہنمی بن رہے ہیں“ یا نہیں؟ ()
- 9 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔
اللہ کا حکم: ”نماز اور صبر سے اللہ کی مدد حاصل کرو“ (2:153) ایقان ہی نہیں! جلد بازی سے طاغوت کی مدد حاصل کر کے دنیا میں دھوکہ کھاتے ہیں! (39:17)
- 9 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔
”نماز اور صبر سے اللہ کی مدد چاہو“ (2:45) معلوم ہی نہیں! فوراً شیطان کی مدد حاصل ہو جاتی ہے۔
اللہ کا حکم ”شیطان تمہارا دشمن ہے تم اسے دشمن ہی جانو“ (35:6) ایقان ہی نہیں!
بتلائیے جہنم کے ایندھن (38:85) بن رہے ہیں یا نہیں؟ ()

10 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

نماز حاجت سے اللہ کی سفارش حاصل کرنا جانتے ہی نہیں! (حدیث شریف)

”اللہ سے گڑگڑا کر چپکے چپکے مانگنا“ آتا ہی نہیں (7:94) ”اللہ قادر مطلق ہے“ (39:63)
”اس کے سوا کوئی بھی حاجت روائی کر سکتا نہیں!“ جانتے ہیں یا نہیں!

11 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

اللہ کو راضی کرنے کے لئے بنجوقہ نماز باجماعت کا اہتمام کرتے ہوئے نوافل ”نماز حاجت“ اور ”نماز استسارہ“ پڑھنا معلوم نہیں! اللہ کی ناراضگی سے شیطان کی دوستی حاصل کر رہے ہیں! اللہ کو راضی نہ کر سکو گے تو جنت میں کیسے داخل ہوں گے!؟ جنت پاؤ گے یا نہیں؟ ()

12 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”شیطان سے بچنے کے لئے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا ہے“ معلوم ہی نہیں! (7:200) (16:98-100) (23:97,98) ”اللہ کا ذکر کرنے سے شیطان قریب پھٹک سکتا ہی نہیں“، ایقان ہی نہیں!

13 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

شیطان کے وسوسوں پر عمل کر کے جہنمی بن رہے ہیں یا نہیں؟ ()
”اللہ کی نعمتوں پر شکر گزاری سے اللہ نعمتوں میں اضافہ کرتا ہے اور ناشکری سے اللہ کا عتاب ہوتا ہے“ (14:7) معلوم ہی نہیں! ”شکر ادا نہ کرنا بھی ناشکری ہے“ سمجھتے ہی نہیں!

14 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

اللہ کی راہ میں خیرات سے قطعی نا بلد! (2:215) لازماً! آمدنی میں برکت نہیں، زندگی میں سکون و اطمینان نہیں۔
کروڑوں کما کر بھی سکون

کے محتاج ہیں یا نہیں؟ ()

15 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”اللہ کے حکم پر خرچ کرو۔ اللہ حلال آمدنی کی وسعتیں اتنی پیدا کر یگا جہاں سے گمان نہیں“ (65:2,3) ایقان رکھتے نہیں! (2:268) ”شیطان فقیری سے دھمکتا ہے“، ”شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔“ (38:85) ”جہنم کے اندھن بنو گے“ یا نہیں؟ ()

16 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”قرابت داری و صلہ رحمی“ معلوم نہیں۔ (16:90) ”قطع رحمی کرنے والوں کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے“ (2:26,27) ”اللہ گمراہ کرنے کے بعد کوئی ہدایت دے سکتا نہیں۔“ (39:36) بتلائیے جنتی ہیں یا جہنمی؟ ()

17 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”اللہ صلہ رحمی کرنے والوں کو انعامات و عمر کی زیادتی کرتا ہے“ (حدیث شریف) جانتے ہی نہیں! بحالت قطع رحمی کر کے اپنی عمر کا نقصان کر لیتے ہیں یا نہیں؟ ()

18 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”قیموں کے (17:34) مسکینوں کے، یتیموں کے حقوق“ معلوم نہیں۔ (17:26,27) ”ممنوعہ آمدنی سے پیٹ کی آگ بھرتے ہیں۔“ (4:10) کیا حاصل کریں گے جنت یا جہنم؟ ()

19 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”تجارت کے اصول“ (بیع و شراء) معلوم نہیں! (26:181-183) کیا اس تجارت سے حلال آمدنی ہوگی؟ بتلائیے ہاں نہیں؟ ()

20 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”تجارت میں ناپ تول کی کمی سے قوم شعیب تباہ ہو گئی جانتے ہی نہیں۔“ (26:189) ہم کیسے تباہ نہ ہو گئے؟

جواب دیجئے ہاں یا نہیں؟ ()

21 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”تجارت حلال اور سود حرام۔“ (2:275) فرق معلوم نہیں!

”حرام آمدنی سے خود کو اور اہل و عیال کو جہنم کا ایندھن بنا رہے ہیں“ یا نہیں؟ ()

22 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقہ کو بڑھاتا ہے۔“ ایمان ہی نہیں! (2:276) (2:268) ”

فقیری سے شیطان کا دھمکانا“ پر یقین کرتے ہیں!

اللہ کی راہ میں خرچ نہ کر کے شیطان کے پیروکار ہوتے ہیں کہ نہیں؟ ()

23 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”سود حرام ہے،“ سود سے بچنا معلوم نہیں، ”حلال سمجھے جانے کے نئے نئے طریقہ اپنائے جاتے

ہیں۔“ (2:278) ”انجانے طور پر اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ سے لڑنے تیار ہو رہے ہیں۔“

(2:279) بتلائے ذلت و رسوائی ہوگی یا نہیں؟ ()

24 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ شراب پی کر مدہوش ہونا جانتے ہیں۔ ”اللہ شراب حرام کیا ہے“ جانتے ہی نہیں! (5:90,91)

”شیطان کی پیروی کا رسی“ (17:63) کر کے

دنیا میں رسوائی اور آخرت میں شدید عذاب کے مستحق ہیں یا نہیں؟ ()

25 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ اللہ کا حکم ”شراب و جوا حرام ہیں“ (2:219) جانتے ہیں۔ ویسے پارٹیوں میں مانے کا بھی امتناع

ہے جانتے ہی نہیں! وقتیہ شغل کا نتیجہ اللہ کی نافرمانی ہے کہ نہیں؟ سزا پاؤ گے انہیں؟ ()

26 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ اپنی آمدنی پر اکل حلال کا لیبل لگا لیتے ہیں۔ پابندی سے اوقات کار میں ایمانداری سے کام کرتے

نہیں! (8:27) مسلمان اپنے غلط عمل سے اسلام کو بدنام کر رہے ہیں یا نہیں؟ ()

27 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”آفسوں میں فائل اٹھتے ہی نہیں جب تک دوسرے پلڑے میں وزن نہ رکھا جائے؟“ یہ ”وزن

(رشوت) حرام ہے جانتے ہی نہیں!“ (2:188) بتلائیے جہنم لے گی یا نہیں؟ ()

28 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”محترم اساتذہ کو ایمانداری سے تدریس کا کام انجام دینا ہے“ معلوم نہیں! (8:27) (قوم کے

سرمایہ) ہونہاروں کی تباہی۔ (دنیا میں)، لیکن روز محشر، اپنی تباہی ہوگی یا نہیں؟ ()

29 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ نوزانی چہروں کے حامل ہیں، زبان کی لغزشوں سے بچنا معلوم نہیں۔ (24:15) (وعدہ خلافی، جھوٹ، دھوکہ

دہی اور ایذا رسانی جو گناہ کبیرہ ہیں) اسلام کو بدنام کرنے کے ذمہ دار مسلمان ہیں یا نہیں؟ ()

30 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ اللہ ”ایمان والوں کیلئے بی بی آسیہ (فرعون کی بیوی) اور مریم بنت عمران کی مثالیں دیتا

ہے“ جانتے ہی نہیں (66:12) (66:10) نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی پیروی کرتے ہیں۔

جہنم کے مستحق ہیں یا نہیں؟ ()

(بی بی آسیہ اور مریم بنت عمران بڑی پاکیزہ و پارسا خواتین ہیں جن کی اللہ تعالیٰ تعریف فرماتے ہیں)

(66:10,11,12) نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی دونوں پیغمبروں کے نافرمان رہنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ

انکا ٹھکانہ دوزخ بنائے ہیں)

31 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”پردے کے احکام“ (24:30)(24:31) معلوم نہیں؟

نتیجہ: بے حیائی، بدکاری، اخلاقی گراؤ، مسلم و غیر مسلم میں فرق نہیں!

ذمہ دار کون! اولاد یا والدین؟ ()

32 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”بیٹی کو شریعت اور پردے (33:59) کے احکام پر عمل کروانا جانتے نہیں۔“ (8:27) لیکن

فلم بنی میں ضرور ساتھ دیتے ہیں!“ نتیجہ: بیٹی بدکاری میں ملوث ہوتی ہے!

ذمہ دار کون! بیٹی یا ماں؟ ()

33 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ بیٹی کے اخلاق کردار سنوارنے کی فکر نہیں! (8:28) نتیجہ۔ سسرال میں لڑائی جھگڑے، شوہر کو

قطع رحمی پر اکسانا، ذمہ دار کون؟ (ماں یا بیٹی) ()

(اولاد اللہ کی امانت ہے۔ صحیح تربیت نہیں کر کے خیانت کر رہے ہیں) (8:27,28)

”بیٹی کو قناعت اور حقوق العباد کی تعلیم دینا“، معلوم نہیں! (2:177)

نتیجہ۔ شوہر کو حرام کمائی پر اکسانا، حلال کمائی بھی بے برکت ہو جاتی ہے!

ذمہ دار کون! ماں یا بیٹی؟ ()

35 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”بیٹی میں صبر و شکر کا جذبہ پیدا کرنا“ تو معلوم نہیں! مشکل اوقات میں اللہ کا حکم: ”نماز

اور صبر سے اللہ کی مدد حاصل کرو“۔ (2:45) سمجھانا جانتے ہی نہیں!

نتیجہ: طلاق رخلع ہے کہ نہیں؟ ()

نکاح کے احکام معلوم نہیں ”طلاق کو کھلونا بنائے ہوئے ہیں۔“ (2:229)

نتیجہ: شرعی طلاق واقع ہو جانے کے بعد بھی ازدواجی زندگی گزارتے ہیں۔ جو حرام ہے!

ذمہ دار کون! والدین یا اولاد؟ ()

37 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”حرام رشتوں“ (4:23) کے بارے میں معلومات حاصل کرتے نہیں!

نتیجہ: بیٹی اور بیوی میں فرق نہیں!

گناہ کبیرہ کے مرتکب ہو کر جہنم کے مستحق ہو رہے ہیں یا نہیں؟ ()

38 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”الرجال قوا امون“ کا حکم مرد حضرات جانتے ہی نہیں! بیٹے بھی تربیت سے محروم! (4:34)

نتیجہ: حقوق زوجیت صحیح طریقہ سے ادا کرتے نہیں! سمجھدار بیوی تو خیر۔ شوہر سے اپنے حقوق کے

لئے جھگڑ کر حق پاسکتی نہیں کہ شوہر اختیار کل کے مالک ہیں! نا سمجھ بیوی کا استحصال کر کے میڈیا۔

اسلام کو بدنام کرتا ہے! ”اسلام کی تضحیک“ کے ذمہ دار کون! شوہر یا بیوی؟ ()

39 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”تمام مومنین آپس میں بھائی بھائی ہیں“ جانتے ہی نہیں! (49:10)

”حقیقی بھائیوں میں عداوت“ ذمہ دار کون! والدین یا اولاد؟ ()

40 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اللہ فحش سے منع کرتا ہے“ (7:33)۔ ”شیطان فحش سکھاتا ہے“ (2:168,169) جانتے ہی نہیں!

”شیطان کی پیروی“ (17:63) کر کے اپنے آپ کو جہنم کا ایندھن بنا رہے ہیں یا نہیں؟ ()

41 قرآن توہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اسلام دین فطرت ہے“ (30:30,31) جانتے ہی نہیں! ”اسلام میں نکاح کو عبادت کا درجہ ہے“

بانتے ہی نہیں! نکاح کے لئے بے حیائی (فحش علانیہ یا پوشیدہ) کا راستہ اپنا کر

جہنم کے اندھ بن رہے ہیں یا نہیں؟ ()

42 قرآن توہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”نیک کام کی سفارش سے نیکی اور برے کام کی سفارش سے بدی ملتی ہے“ (4:85) جانتے ہی

نہیں! ”انجانے میں بے حیائی کی مثال قائم کر کے پیروکاروں کے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھا

رہے ہیں“ یا نہیں؟

”گناہوں کا پلڑا بھاری ہوگا تو جہنم پاؤ گے“ یا نہیں؟ ()

43 قرآن توہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اللہ کے احکام کے تابع ہونا“ جانتے ہی نہیں (31:22) لیکن۔

بیوی کو اپنے پورے احکام کے تابع کرنا چاہتے ہیں۔ یا نہیں؟ ()

44 قرآن توہم پڑھتے ہیں لیکن۔ اللہ کے احکام کا تو پاس و لحاظ نہیں! (2:208) بیوی پر غیر شرعی احکام صادر کرتے ہیں۔ اگر بیوی

”لا طاعة فی المعاصی“ (حدیث شریف) پر عمل کرتی ہے

تو شوہر کی نافرمان کہلاتی ہے یا نہیں؟ ()

45 قرآن توہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اللہ کو معبود حقیقی“ مانتے ہی نہیں۔ (25:43) مجازی خدا بننے کا پورا حق

بلکہ حق سے تجاوز پر بھی اختیار کل رکھتے ہیں یا نہیں؟ ()

46 قرآن توہم پڑھتے ہیں لیکن۔ بیوی کو معلوم نہیں کہ ”حقیقی محبت شوہر سے یہ ہے کہ شوہر کو اسلامی احکامات پر عمل کرنیکی

تلقین کرے“ اور دعا کرتے ہوئے حتی الامکان کوشش کرتے رہیں۔ لیکن خود غرضی،

دنیا داری، حرص پرستی کے لئے شوہر کو قطع رحمی واللہ کے احکام کی نافرمانی، ترک حقوق

العباد کے راستہ پر ڈال دیتے ہیں۔

(اپنی محبت کے زعم میں) (64:14) بتلائیے! شوہر کے آپ دشمن ہیں یا نہیں؟ ()

47 قرآن توہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”بیٹی کے ساتھ حسن سلوک“ تو معلوم ہے لیکن، ”بہو کے ساتھ حسن سلوک“ جانتے ہی نہیں۔

نتیجہ۔ تمام مراعات بیٹی کے لئے مختص اور تمام مظالم کا شکار بہو۔ (3:140)(3:18)(6:135)

بتلائے کہ ”انصاف نہ کر کے اللہ کے قہر کو دعوت دے رہے ہیں“ یا نہیں؟ ()

48 قرآن توہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اللہ عدل کو قائم رکھنے والا ہے“ (3:18) ”قیامت میں عدل کے لئے ترازو (21:47) سے

اعمال ناسے تو لے جائیں گے“۔ یقین ہی نہیں؟ (4:122) ”اللہ کا وعدہ سچا ہے“، ایمان ہی نہیں۔

”اعمال خیر“ کا ذخیرہ کرنے کی فکر ہی نہیں! ”نیک اعمال کا پلڑا“ ہلکا ہوگا یا نہیں؟ ()

49 قرآن توہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”امانت والوں کو امانتیں انہیں پہنچاؤ (4:58) لوگوں کا فیصلہ عدل و انصاف سے کرو“

جانتے ہی نہیں! ”اللہ کا وعدہ سچا ہے“، ”آخرت میں جوابدہی (34:3)(83:4,5,6) ہے“

یاد رکھنا چاہئے نہیں! ”قیامت کا واقع ہونا حق ہے“ ایقان ہی نہیں!

”اعمال نامہ سیدھے ہاتھ ملے گا“ یا نہیں؟ ()

50 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

بہو اور بیٹی میں عدل قائم کرنا معلوم نہیں؟ (بیٹی سرال کی سختیاں برداشت نہ کر کے ماں باپ کے پاس رہنے لگتی ہے۔ اس گھر میں بہو بھی ہے)۔ ماں باپ کا سلوک : بیٹی کو ہر طرح کا آرام و آسائش فراہم کرنا، بیٹی کو ظلم کرنے کی کھلی چھوٹ، بیٹی کو غیر شرعی مداخلت کی اجازت جبکہ بہو کے لئے گھر کا پورا کام ذمہ داری سے وقت پر پورا کرنا، پھر جاب کر نیکی سختی اور آمد و رفت کی تکالیف جھیلنا، بہو کی پوری تنخواہ لے کر صرف آمد و رفت (بس کا کرایہ) دینا۔ بہو کے لئے دو گنا، تین گنا بار اٹھانا لیکن بہو کے لئے دو گنی غذا بیت فراہم کی جاسکتی نہیں!

51 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

نتیجہ: لاغر، کمزور بہو بیٹی کی نظر میں جتنی نہیں! مجبور بہو کے دل سے بدعاء نکلے گی یا نہیں؟ ()
”مظلوم کی آہ سے ڈرتے نہیں۔“ ”اللہ ظلم کو پسند نہیں کرتا“ معلوم ہی نہیں! ”ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔“ (11:18) ”اللہ کی لعنتوں کے شکار“ ہیں یا نہیں؟ ()

52 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”اللہ کا حکم توبہ“ (11:90) جانتے ہی نہیں ”معافی مانگنے کی اہمیت“ جاننا چاہتے ہی نہیں! لیکن بیوی کو غیر ضروری بات کے لئے معافی چاہنے کے لئے ظلم سے بھی چوکتے نہیں؟ سزا ملے گی یا نہیں؟ ()

53 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”اللہ برابری کا بدلہ لینے کی اجازت دیتا ہے“، (42:41,42) ”غفور و گذر کو پسند کرتا ہے“ جانتے ہی نہیں۔ ”بدلہ لیتے ہوئے ظالموں میں شمار کئے جاتے ہیں۔“
اللہ کی لعنت پاؤ گے یا نہیں؟ ()

54 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”معلوم نہیں کی صرف ۱۴۰۰ سال میں اسلام میں عورت کو دئے گئے انعامات و مقام کو پامال کر کے دور جاہلیت میں پہنچ چکے۔“ (5:50) اسلام سے کیا رشتہ؟
بتلائے! جہنم کے مستحق ہیں یا نہیں؟ ()

55 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

اللہ کا حکم: ”امر بالمعروف نہی عن المنکر“ جانتے ہی نہیں! (7:164,165)
”اللہ کی عبادت کرنے کے باوجود عذاب کے مستحق ہیں“ یا نہیں؟ ()
”مال اللہ کا ہی دیا ہوا ہے جاننا چاہتے ہی نہیں اپنی عقل و محنت کا نتیجہ سمجھتے ہیں۔“ (42:12) (2-215) ”اللہ کی راہ میں خرچ کرنا“ جانتے ہی نہیں!۔

56 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

(8:28) ”یہ مال دنیا و آخرت میں فتنہ بنے گا“ یا نہیں؟ ()
”بخل کر کے پیسہ بچانا جانتے ہیں۔ خرچ کرنے کے احکام معلوم ہی نہیں“ (57:10) (47:38)
”یہ بخل وہ اپنے لئے کر رہے ہیں“ جانتے ہی نہیں ”اللہ کو قرض نہ دے کر“ (57:11) آخرت میں اجر“ کیسے حاصل کرو گے؟ اجر حاصل کر سکو گے یا نہیں؟ ()

57 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”کھاؤ پیو اسراف مت کرو“ جانتے ہی نہیں! (7:31) (17:26,27) ”بچا خرچ کر کے شان بتاتے ہوئے اتراتے ہیں۔“ ”اللہ کے حکم“ کے خلاف کر کے شیطان کے پیروکار ہیں یا نہیں؟ ()

58 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”اللہ کا حکم: ”کھاؤ پیو اسراف مت کرو“ جانتے ہی نہیں! (7:31) (17:26,27) ”بچا خرچ کر کے شان بتاتے ہوئے اتراتے ہیں۔“ ”اللہ کے حکم“ کے خلاف کر کے شیطان کے پیروکار ہیں یا نہیں؟ ()

59 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ اللہ کا حکم: ”نہ اسراف (6:141) نہ بخیل بلکہ معتدل خرچ کرنا“ جانتے ہی نہیں! (25:67) (7:55)

”اسراف کر کے عدول حکمی اور بخالت کر کے شیطان کی پیروی کرتے ہیں“ یا نہیں؟ ()

60 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ اللہ کا حکم: ”جو اپنے نفس کو بخل سے بچالیا (59:9) مراد پالیا“ (فلاح پالیا) جانتے ہی نہیں!

”شیطان کی فقیری کے دھمکانے سے ڈر جاتے ہیں“ (2:268)۔

جہنم کے ایندھن بنو گے یا نہیں؟ ()

61 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ خیرات تو ہم کرتے ہیں۔ ”ریا کاری کرنے والوں کے لئے جہنم میں جگہ دیل ہے“ معلوم

نہیں! (107:4-6) ”اللہ سینوں کا راز جانتا ہے“ (5:7) (5:8) یاد رہتا نہیں؟

جہنم ملے گی یا نہیں؟ ()

62 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ اتفاق تو ہم کرتے ہیں ”اگر دنیا میں شہرت و اقتدار چاہتے ہیں (2:200) تو آخرت میں کچھ نہیں

ملتا“، معلوم ہی نہیں! (2:264) ہاتھی مماثل ثواب آخرت چھوڑ کر رتی مماثل دنیا حاصل کرتے

ہیں عقل ہے ہی نہیں! ”نیک اعمال کا پلڑا“ ہلکا ہو گا کہ نہیں؟ ()

63 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ نیکی تو ہم کرتے ہیں لیکن ”دل میں تو حسد بغض کینہ ہے جو دکھتا نہیں۔ اللہ سینوں کے راز جانتا ہے“

(5:7) یاد رکھتے نہیں! (حدیث شریف) ”اعمال کا دار و مدار نیوٹوں پر ہے“ جانتے ہیں نہیں!

رضا ملے گی یا نہیں؟ ()

64 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ اللہ کا وعدہ: ”ہر نیکی کا اجر دس گنا سے سات سو گنا یا اس سے زیادہ ہے“ جانتے ہی نہیں! (2:261)

(2:262) ”خلوص نیت“ نہ رکھ کر دنیا و آخرت میں نقصان اٹھاتے ہیں یا نہیں؟ ()

65 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”غیبت کرنا اپنے ہی مردار بھائی کا گوشت کھانے کے برابر ہے“ معلوم نہیں! (49:12)

”غیبت جوئی سے لطف اندوز ہوتے ہیں“۔

”مردار بھائی کا گوشت“ کھا کر مزہ لیتے ہیں یا نہیں؟ ()

66 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ چغلی تو کرتے ہیں۔ (حدیث شریف) ”چغل خوری سے عذاب قبر ہوتا ہے“ معلوم

نہیں! ”چغل خوروں کی محفلیں“ جمتی ہیں۔ ”عذاب قبر“ کے مستحق ہیں یا نہیں؟ ()

67 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”غرور و تکبر صرف اللہ کے لئے ہے“ جانتے ہی نہیں؟ ”اللہ غرور کرنے والوں کو پسند فرماتا ہی

نہیں“ (16:23) ”تکبر کر کے شیطان ملعون ہوا“ (7:13)، جان کر بھی، غرور سے بچنا چاہتے

ہی نہیں! شیطان (38:85) کے ساتھ ذلیل ہو کر جہنم کے ایندھن بنو گے یا نہیں؟ ()

68 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اللہ کی دی ہوئی نعمتوں پر نہ اترانا معلوم نہیں“ (57:23) ”اللہ شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا“ جانتے

ہی نہیں! بتلائیے اللہ کی لعنت کے مستحق ہیں یا نہیں؟ ()

69 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”تقویٰ کیا ہے“ (21:49) جانتے ہی نہیں ”اسکے انعامات و اکرامات“ معلوم کرتے نہیں۔

(4:122) (16:38-40) ”قیامت کو مذاق سمجھتے ہیں“، ”قیامت میں جو ابد ہی کا خیال رکھنا“

روئے محشر رسوائی ہوگی یا نہیں؟ ()

چاہتے نہیں!

70 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”ظلم پر ظلم کر کے ظالموں میں شامل ہو جاتے ہیں“، ”اللہ کا حکم عدل کرو“ جانتے ہی نہیں! (7:29) (11-18) ”اَلَا لَعْنَتُ اللّٰهِ عَلٰی الظّٰلِمِیْنَ“ سے اللہ کی نعمت پاؤ گے یا لعنت؟ (خبردار یاد رکھو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے)۔ لعنت کے مستحق ہیں کہ نہیں؟ ()

71 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”ظلم کے مرتکب ہونے کے بعد احساس گناہ رہتا ہی نہیں“، ”توبۃ نصوحا“ (39:53) سے اللہ کی قربت چاہنا معلوم ہی نہیں! (66:8) ”اللہ کا لطف و کرم“

حاصل کرنا چاہتے ہی نہیں جہنم ملے گی یا نہیں؟ ()

72 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”اللہ ماں کے پیٹ میں انسان کی صورتیں جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے“ جانتے ہی نہیں۔ (3:6) ”اللہ کی تخلیق“ پر عیب نکالتے ہیں! بے عیب انسانوں کی فیکٹری ڈال سکتے ہیں یا نہیں؟ ()

73 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”عقلندہ و ہدایت والے بات کو کان لگا کر سنتے اور بہترین بات پر عمل کرتے ہیں“ جانتے ہی نہیں! (39:18) ”آیات اللہ سے دل لگی کر کے گمراہی حاصل کر رہے ہیں“ (31:7-9) یا نہیں؟ ()

74 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

حکم ماننا : ”فرمانبردار بن جاؤ“ جانتے ہی نہیں! (39:12) ”عدول حکمی“ (39:55,56) کر کے نافرمان بن جاتے ہیں! جہنم کے مستحق ہو رہے ہیں یا نہیں؟ ()

75 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”قرآن کے پڑھنے سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا“ معلوم نہیں! (16:98) (7:17,20) ”شیطان کے وسوسوں سے“، قرآن پڑھنے میں دل لگتا ہی نہیں!

اللہ کی قربت ملے گی یا شیطان کی؟ بتلائیے جنتی ہیں یا جہنمی؟ ()

76 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”بعض لوگ تو اللہ کی رضامندی کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتے ہیں“ جانتے ہی نہیں! (2:207) اکثر لوگ جھوٹ، دھوکا دہی، ”شرک سے ایمان بیچتے ہیں“، ڈرتے ہی نہیں!

اللہ کی رضا حاصل ہوگی تو کیسے جواب دیجئے! ہاں یا نہیں؟ ()

77 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”شیطان، اللہ کی غفاری کی دہائی دے کر گناہ میں ملوث کراتا ہے“۔ جانتے ہی نہیں! (31:33) (35:6) اللہ کا حکم: ”اس دشمن کو دشمن ہی جانو“ مانتے ہی نہیں! جہنم

م کے ایندھن بنو گے یا نہیں؟ ()

78 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

﴿لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ﴾ کس لئے ہے! معلوم ہی نہیں! (39:53) ”اللہ کی رحمت سے مایوس ہو جاتے ہیں جو کفر ہے“ جانتے ہی نہیں! (15:56) ”اللہ غفور الرحیم ہے“، مغفرت چاہتے ہی نہیں! (5:74) نتیجہ سزا پاؤ گے یا نہیں؟ توبہ چاہتے ہوئے رحمت میں داخل ہونا جانتے نہیں!

رحمت پاؤ گے یا لعنت؟ ()

79 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”اللہ مستجیب الدعوة ہے“۔ (اللہ دُعائیں قبول کرتا ہے) معلوم ہی نہیں۔ (40:60) ”عبادت میں خود سری کرتے ہیں“۔ ”اللہ کے عتاب“ کے مستحق ہیں یا نہیں؟ ()

80 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔

”جو انسان توبہ کرتا ہے شیطان اس سے مایوس ہو جاتا ہے“ (66:8) جانتے ہی نہیں! توبہ کرتے نہیں، شیطان کی دوستی چھوڑنا گوارا نہیں، (14:22) آخرت کا انجام جہنم ہے یا نہیں؟ ()

81 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ اللہ کا حکم: ﴿ادخلوا فی السلم كافة﴾ (اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ)

(2:208) معلوم ہی نہیں! ”بعض احکام مان کر بعض احکام نہ ماننے سے۔ (2:85) اللہ تعالیٰ

دنیا میں ذلت اور رسوائی اور آخرت میں شدید ترین عذاب“ دے گا،

بتلائے عذاب کے مستحق ہیں یا نہیں؟ ()

82 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ اللہ کا خاموش عذاب ”محروم فکر صحیح“ ہے (7:182,183) جانتے ہی نہیں! تصحیح فکر (13:11) کی

اہمیت نہیں سمجھ کر، عذاب پار ہے ہیں یا نہیں؟ ()

83 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”امانت میں خیانت“ گناہ کبیرہ ہے۔ (8:27) جانتے ہی نہیں! ”کان“ آگھ“ دل۔ اللہ کی

امانت ہیں“ جانتے ہی نہیں! صحیح استعمال کر کے ”قرآن سے ہدایت“ حاصل کرتے ہی نہیں!

سزا کے مستحق ہو رہے ہیں یا نہیں؟ ()

84 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”آگھ“ کان“ دل“ جلد کو روز محشر قوت گویائی دیجائیگی گواہی کے لئے“ جانتے ہی نہیں!

(41-20) (36:65) ”دروغ گوئی میدان محشر کام آئیگی نہیں!“

”نامہ اعمال“ سیدھے ہاتھ میں پاؤ گے یا نہیں؟ ()

85 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”راستہ جو دوزخ کی پشت پر ہوگا (19:74,72) (پل صراط) ہر ایک کو اس پر چلنا ہوگا۔“

”یہ حق ہے اللہ نے قسم کھائی“ معلوم ہی نہیں!

”ایمان و نیک عمل کے نور سے پل صراط (57:12) سے گذر کر جنت تک پہنچ سکیں گے“ یا نہیں؟ ()

86 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ (86) قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”ایمان و اعمال صالحہ کے نور سے جو مومن کے آگے

دوڑے گا (57:12) پل صراط پار کر سکتے ہیں“ معلوم ہی نہیں! ”دنیا حاصل کرنے میں مگن!“

”اعمال صالحہ سے آخرت کی تیاری“ کی فرصت ہی نہیں! جنت ملے گی یا نہیں؟ ()

87 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اللہ تعالیٰ بیماری، فقر و تنگدستی سے آزماتا ہے کہ اللہ کے حضور گزر گزرتے ہیں“ یا نہیں! (7:94)

”اللہ سے عاجزی سے معافی طلب نہیں کر کے عذاب کے مستحق ہوتے ہیں“ یا نہیں؟ ()

88 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اللہ تعالیٰ خوشحالی، آرام آسائش دے کر آزماتا ہے کہ اللہ کے حضور شکر گذاری کرتے ہیں“ یا نہیں!

(7:95) شکر ادا نہ کر کے (14:7) اللہ کے عذاب کے مستحق ہوتے ہیں یا نہیں؟ ()

89 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اللہ مانگنے والوں سے خوش ہوتا ہے نہ مانگنے والوں پر عتاب نازل کرتا ہے“ جانتے ہی نہیں!

(40:60) ”خود سری میں مگن ہیں تو تمھاری پرواہ اللہ کو مطلق نہیں ہے“ (25:77) جانتے ہیں یا نہیں!

فلاح کیسے پائیں گے؟ پائیں گے یا نہیں؟ ()

90 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اللہ ہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے انکے گناہ معاف کرتا ہے“ جانتے ہی نہیں! (2:37)

(7:55) ”توبہ کیلئے اللہ کے حضور رجوع نہ کر کے“ گمراہی پاتے ہیں یا نہیں؟ ()

91 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اللہ جسے چاہتا ہے اپنا برگزیدہ بنا لیتا ہے۔ جو بھی اسکی طرف رجوع کرے اسکی صحیح رہنمائی کرتا ہے“

(42:13) جانتے ہی نہیں! ”فرض نمازوں کے بعد“ (حدیث شریف) ”نماز حاجت سے اللہ کے حضور رجوع ہونا“ جانتے ہی نہیں! فلاح کیسے پاؤ گے ہاں یا نہیں؟ ()

92 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”تو بتا نصوحا سے اللہ کی طرف رجوع ہونے والوں کو اللہ بخش دیتا ہے“ جانتے ہیں نہیں! (17:25) ”اللہ سے مغفرت و بخشش مانگنے آتا ہی نہیں (23:118)

(40:60) اللہ کے عتاب کے مستحق بن رہے ہیں یا نہیں؟ ()

93 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”جس کو حکمت عطا کی گئی اس کو خیر کثیر مل گیا“ (2:269) جانتے ہیں نہیں! ابراہیم علیہ السلام کی دعا (26:83) ﴿رَبِّ هَبْ لِي حَكْمًا وَ الْحَقْنِي بِالْصَّالِحِينَ﴾ جانتے ہی نہیں!

”خیر کثیر“ کس طرح حاصل کرو گے! حاصل کر سکو گے یا نہیں؟ ()

94 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”حشر کے میدان میں اعمال نامے تولنے کے لئے ترازو رکھی جائیگی۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔“ یقین ہی نہیں! (21:47)(59:19) ”آخرت کا توشہ نیک اعمال کے ذخیرے کا حکم“ جانتے ہی نہیں!

”نیک اعمال کا پلڑا“ ہلکا ہو گا کہ نہیں؟ ()

95 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اللہ کا حکم: ”اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے“ (3:102) جانتے ہی نہیں! متقی لوگوں کو ”اللہ ایک فیصلہ کی چیز دے گا“ (8:29) ایقان ہی نہیں! ”مومنوں کو اللہ تعالیٰ دنیا کی زندگی اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے“ (14:27) جانتا چاہتے ہیں نہیں!

اللہ کی رضا و خوشنودی حاصل کر کے جنت پائیں گے یا نہیں؟ ()

96 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”قیامت سخت کڑوی حقیقت ہے“ (54:46-50) جانتا چاہتے ہی نہیں! ”کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے بیکار چھوڑ دیا جائے گا“ (75:36) اہمیت جانتا چاہتے ہی نہیں! ”قیامت میں جواب دہی حق ہے“ (4:87) ایقان ہی نہیں! ”ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ سے آخرت کا توشہ تیار کرنا“ (103:3) فکر ہی نہیں! ”اعمال نامہ سیدھے ہاتھ“ ملے گا یا نہیں؟ ()

”اللہ سے محبت رکھتے ہو تو اللہ کے احکام کی تابعداری کرو“ (3:31) جانتے ہی نہیں! ”اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے“ (22:65) ایقان ہی نہیں! ”سچا رجوع کرنے والا بننا“

روزی محشر رسوائی ہوگی یا نہیں؟ ()

97 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ ”اللہ تعالیٰ کا ارشاد: ”جو لوگ توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں“ (25:70,71) ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتے ہیں اللہ بخشنے والا مہربان ہے“ جانتے ہی نہیں! ”اللہ کے حضور عاجزی سے گناہوں پر شرمندگی سے معافی نہ چاہیں (7:55) تو اللہ کی رضا کیسے حاصل ہوگی؟“

اللہ کی رضا نہ ہو تو نتیجہ جہنم ہے کہ نہیں؟ ()

99 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ اللہ کا حکم: ”تم اللہ سے کیوں مغفرت نہیں چاہتے؟ کیوں استغفار نہیں کرتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا

جائے“ (27:46) جانتے ہی نہیں ”اللہ کی قدر نہ جان کر گمراہی پا رہے ہیں“ (39:67)

آخرت میں ٹھکانا جہنم ہوگا یا نہیں؟ ()

100 قرآن تو ہم پڑھتے ہیں لیکن۔ (i) ”کوئی بھی اللہ تعالیٰ کے علاوہ سفارش کا حق نہیں رکھتے“ جانتے ہی نہیں! (39:43) اللہ کا

سوال (39:36) ”کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟“

جواب دیجئے ہاں کہ نہیں! ()

(ii) ”قیامت کے دن تمام سفارش کا مختار کل اللہ ہی ہے“ (39:44) جانتے ہی نہیں!

”جس کو تم سفارشی جانتے ہو وہ خود اللہ کی سفارش کے محتاج ہیں“ معلوم نہیں! سفارش کس کی

حاصل ہوگی! جواب دیجئے! اللہ کی سفارش حاصل کر سکو گے یا نہیں؟ ()

جملہ بیانیہ : ”اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوط تھام لو اور پھوٹ نہ ڈالو“ (3:102) مان لیجئے۔

”جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے تابع کر دے اور ہو بھی نیکو کار یقیناً اس نے مضبوط کڑا تھام لیا“ پر عمل کیجئے اللہ کی رضا و

خوشنودی (27:26) حاصل کرنے کے لئے استغفار کیجئے (23:118)

انشاء اللہ تعالیٰ ضرور اللہ کی رحمت میں داخل ہو جائیں گے اور آخرت میں فلاح پائیں گے، اللہ کا وعدہ ہے۔

”اور جو ایمان لائیں اور بھلے کام کریں ہم انہیں ان جنتوں میں لے جائیں گے جن کے نیچے چشمے جاری ہیں جہاں یہ

ابدالاباد رہیں گے کہ ہے اللہ کا وعدہ جو سراسر سچا ہے اور کون ہے جو اپنی بات میں اللہ سے زیادہ سچا ہو؟“ (4:122)

☆☆☆

الحمد للہ۔ سوال نامہ میں تقریباً دو سو آیات اور دس احادیث، استعمال کئے گئے ہیں جس کا ترجمہ اگلے صفحے سے شروع

ہے ملاحظہ فرمائیں۔ سوال نمبر 98 غور سے پڑھیں اور اس کے معنی سمجھنے کی کوشش کریں یہ سوال بہت اہم ہے۔

☆☆☆